ایک قانون.

بمراداس امر کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے قیام کی غرض سے.

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی قائم کی جائے تا کہ انتظامی اور ریگولیٹری کنٹرول کے تحت اداروں کے ذریعے ایسی ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل اتھارٹی کی صلاحیتیں بہم پہنچائی جائیں جو کہ بین الاقوامی منظور شدہ نصابوں کی بنیاد پر وقت کی ضروریات کے مطابق بین الاقوامی اداروں کی صنعت، بین الاقوامی قابل قبول نصبوں کی بنیاد پر اور خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی اور بطریق ذیل اور اس کے زیر تربیت افراد کو بین الاقوامی قابل قبول امداد بین الاقوامی قابل قبول تجربہ اس کے زیر تربیت افراد کو حاصل ہو، کے تجربے کو بین الاقوامی مدد حاصل ہو.

1. ***مختصر عنوان نفاذ وآغاز:*** (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام پبلک سیکٹر ٹیکنیکل اداروں اور ووکیشنل ٹریننگ سنٹر ماسوائے بزنس کامرس ایڈمنسٹریشن یا مینجمنٹ سروسز کے کالجوں پر وسعت پذیر ہوگا.

2. ***تعاریف:*** نقیض اس امر کے کہ قانون ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات کے وہی معنی لئے جائیں گے جو کہ بالترتیب تفویض شدہ ہے،

(الف) ''بورڈ'' سے قانون ہذا کی دفعہ 5 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ آف ڈائریکٹر مراد ہے،

(ب) ''چیئرمین'' سے بورڈ یا مینجمنٹ کمیٹی جیسی بھی صورت ہو کا چیئرمین مراد ہے،

(ج) ''ڈائریکٹر'' سے خیبر پختونخوا مین پاور ٹریننگ اور ٹیکنیکل کا ڈائریکٹر جنرل ماسوائے ان کے جو کامرس ایجوکیشن شعبہ سے منسلک ہو مراد ہے،

(د) ''فنڈ'' سے قانون ہذا کی دفعہ 13 کے تحت قائم شدہ خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا فنڈ مراد ہے،

(ہ) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(و) ''مینجنگ ڈائریکٹر'' سے بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر مراد ہے،

(ز) ''رکن'' سے بورڈ یا مینجمنٹ کمیٹی جیسی بھی صورت ہو کا رکن مراد ہے،

(ح) ''مجوزہ'' سے مجوزہ قواعد وضوابط مراد ہے،

(ط) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے،

(ی) ''ضوابط'' سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہے،

(ک) ''قواعد'' سے قانون کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے

(ل) ''ٹیکنیکل ادارے'' سے ٹیکنیکل ایجوکیشن، ووکیشنل یا سکل ٹریننگ سے منسلک ایک سنٹر، ایک کالج یا ایک ادارہ ماسوائے صوبہ کے پبلک سیکٹر میں کامرس، بزنس ایڈمنسٹریشن یا مینجمنٹ سائنسز کالجز مراد ہے۔

3. **خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا قیام:** (1) حکومت قانون ہذا کے آغاز کے بعد جلد از جلد ایک اتھارٹی قائم کرے گی جو کہ خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کہلائے گی (جو کہ بعد ازیں "TEVTA" کہلائے گی) جو کہ انتظامی اور ریگولیٹری کنٹرول کے تحت اداروں کے ذریعے ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشنل صلاحتیں بہم پہنچائے گی جو کہ بین الاقوامی قابل قبول نصابوں کی بنیاد پر وقتی نصابوں کی بنیاد پر وقتی ضروریات کے مطابق بین الاقوامی اداروں کی سند کے برابر ہو اور زیر تربیت افراد کو تجربے میں بین الاقوامی مدد فراہم کرے۔

(2) دفتری جریدے میں TEVTA کے اعلامیہ جاری ہونے کے فوراً بعد، ماسوائے کامرس کے کالجوں، بزنس ایڈمنسٹریشن یا مینجمنٹ سائنسز کے ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ سے منسلک خواہ جس نام سے بھی ہو تمام کالجز، ادارے اور سنٹرز اور جو ڈائریکٹریٹ کے انتظامی اور دیگر ریگولیٹری کنٹرول میں ہو TEVTA انتظامی اور ریگولیٹری کنٹرول سنبھالے گی

(3) TEVTA ایک ادارہ ہوگا جس کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو ترک کرنے اور قبضے کے اختیارات کے ساتھ اپنی ایک مہر جانشینی ہوگی، اس کے نام مقدمہ ہو سکے گا اور یہ بھی اس نام سے مقدمہ کر سکے گا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ TEVTA کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا اور دیگر ایسے ریجنل دفاتر صوبے کے ایسی جگہوں پر ہوں گے جہاں حکومت مناسب سمجھے.

4. **ٹیکنیکل ایجوکیشن اور مین پاور کے ڈائریکٹر جنرل اور اسکے ملازمین کی حیثیت:** (1) قانون ہذا کے آغاز سے حکومت کا محکمہ ٹیکنیکل، کامرس اور انڈسٹریز کو ڈائریکٹریٹ سے علیحدہ کیا جائے اور ڈائریکٹریٹ میں بھرتی تمام ملازمین منظور شدہ آسامیوں کے ساتھ TEVTA میں منتقل کئے جائیں ایسے شرائط و لوازم پر کہ منتقل کئے گئے ملازمین کو پہلے سے موجودہ ملازمین سے کم ترجیح نہیں دی

جائے .ڈائریکٹریٹ کی کامرس ونگ حکومتی فرائض کی انجام دہی کے لیے محکمہ ہائیر ایجوکیشن سے منسلک ہوگی اورڈائریکٹریٹ میں deputation پرکام کرنے والے ملازمین سابقہ اداروں میں منتقل کیا جائے اوران کی آسامیوں جن پر وہ فرائض انجام دے رہے تھے ان آسامیوں کو TEVTA میں منتقل کی جائیں.

(2) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت TEVTA کے حوالے کئے گئے کالجوں،اداروں یا سنٹروں میں فرائض انجام دینے والے ملازمین مذکورہ کالجوں،اداروں یا سنٹروں میں جیسی بھی صورت ہوفرائض جاری رکھیں گے،ایسے شرائط ولوازم پر کہ TEVTA کو فورا منتقل کئے گئے ملازمین کو پہلے ملازمین سے کم ترجیح نہیں دی جائیگی.

(3) قانون ہذا کے آغاز سے پہلے ٹیوٹا کے حوالے کئے گئے کالجوں،اداروں،سنٹروں یا ڈائریکٹریٹ میں کام کرنے اولے تمام سول ملازمین کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ سول ملازمت کے طور پر کام جاری رکھتے ہوے یا TEVTA کی ملازمت کی خواہش رکھتے ہے یہ اختیار قانون ہذا کے آغاز کے 90 دنوں تک ہوگا.وہ ملازمین جو TEVTA میں ضم ہونے کی خواہش نہیں رکھتے تو پہلے سے موجودہ شرائط ولوازم پر TEVTA میں فرائض سرانجام دیتے رہیں گے.

(4) تمام ملازمین کے سروس معاملات قانون ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط کی رو سے مستقل کئے جائیں گے.

(5) تمام اثاثے اور ذمہ داریاں بشمول ڈائریکٹریٹ کا فرنیچر،Fixture،مشنری،گاڑیاں وغیرہ TEVTA کو منتقل کئے جائیں گے.

اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی بھی اثاثے جو کہ کامرس،بزنس ایڈمنسٹریشن یا منجمنٹ سائنسز کالجوں میں ہو یا زیر استعمال ہو تو وہ مذکورہ اداروں کے اثاثے کہلائے جائیں گے.

5. **بورڈ آف ڈائریکٹریٹ:** (1) TEVTA کا انتظامی مینجمنٹ اور عمومی کنٹرول اور اس کے امور بورڈ آف ڈائریکٹریٹ کے سپرد ہوگا جو کہ TEVTA کے تمام مزید اقدامات پر عمل کے اختیارات کا حامل ہوگا.

(2) حکومت دفتری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دے گی، جو کہ ذیلی دفعہ (4) میں فراہم کردہ چیئرمین اور دیگر ارکان پر مشتمل ہوگی.

(3) انجنیئرنگ/ٹیکنالوجی میں منظور شدہ یونیورسٹی سے گریجویٹ ڈگری کے حامل اور بیس سالہ انڈسٹریل تجربہ رکھنے والے فرد کو چیئرمین تعینات کرے گا جس کی عمر 45 سال سے کم اور 65 سال سے زیادہ نہ ہوگی.

(4) دیگر ارکان مندرجہ ذیل پر مشتمل ہونگے.

(الف)	سیکرٹریز ٹو گورنمنٹ اور کامرس، محکمہ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور کامرس، محکمہ فنانس، محکمہ پلاننگ اور ترقی اور محکمہ لیبر،	ارکان.
(ب)	فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس، کا ایک نمائندہ.	رکن.
(ج)	خیبر پختونخوا پشاور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا ایک نمائندہ،	رکن.
(د)	صنعت کار تنظیم کا ایک نمائندہ،	رکن.
(ہ)	حطار، کے صنعت کار تنظیم کا ایک نمائندہ،	رکن.
(و)	گدون انڈسٹریل کا ایک نمائندہ،	رکن.

(ز) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ — رکن.

بڑے پیمانے پر اشیاء بنانے والوں — رکن.

کا ایک نمائندہ،

(ح) سیکل ڈویلپمنٹ کونسل پشاور کا ایک — رکن.

نمائندہ،

(ط) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ — رکن.

پرائیویٹ سیکٹر کے ٹیکنیکل اور ووکیشنل

ٹریننگ اداروں کا ایک نمائندہ،

(ی) بیورامیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ — رکن

کے ڈائریکٹر جنرل سے ایک نمائندہ،

(ک) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ — رکن.

اوورسیز ملازمت دینے والی ایجنسیوں

کا ایک نمائندہ،

(ل) حکومت کی جانب سے آل پاکستان — رکن.

کنٹریکٹر ایسوسی ایشن سے نامزد کردہ

اے، بی اور سی ون کنٹریکٹرز سے جیسا کہ

پاکستان انجنئیر ینگ کونسل سے بیان کردہ

ہے کا ایک نمائندہ،

(م) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ — رکن.

منجمنٹ کمیٹی کا چیئر مین،

(ل) منیجنگ ڈائریکٹر، — رکن/سیکرٹری.

(5) چیئر مین اور ارکان عرصہ تین سال کے لیے عہدہ دار ہونگے اس فراہمی کے ساتھ کہ چیئر مین کے علاوہ، ایک تہائی ارکان دو سال مکمل ہونے کے بعد رکنیت سے خارج کئے جائیں گے اور ان کی جگہ عرصہ تین سال کے لیے نئے ارکان تعینات کئے جائیں گے اس طریقہ کار سے جو کہ پہلے والے ارکان پر لاگو تھے، جانے والے ارکان کا فیصلہ قرعہ اندازی کے ذریعے ہوگا.

(6) چیئر مین 65 سال کی عمر تک پہنچنے یا عرصہ ختم ہونے پر جو بھی پہلے واقع ہو دفتر چھوڑے گا.

(7) چیئر مین حکومت کو اپنا استعفیٰ پیش کرنے کے بعد اپنے دفتر سے مستعفی ہو سکے گا.

(8) حکومت چیئر مین کو سماعت کا موقع دینے کے بعد بد اخلاقی یا نا قابلیت کی بنیاد پر ہٹا سکے گی.

(9) چیئر مین کے ہٹانے، موت یا استعفیٰ کی صورت میں کسی اسامی کو حکومت دوسرے فرد کو بطور چیئر مین تعیناتی کے ذریعے پر کرے گی.

(10) چیئر مین ووکیشنل ٹریننگ اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے بہتر معیار کا تصور اپنا کر بورڈ کی مدد کریگا تا کہ تربیت یافتہ افرادی قوت سے سودمند کام لینے اور ٹریننگ کی ضروریات کے تعین کے لیے مارکیٹ کے ساتھ رابطے اور TEVTA میں موجود ذرائع سے زیادہ سے زیادہ مدد مل سکے.

6. **بورڈ کا اجلاس:** (1) بورڈ کا اجلاس ضوابط میں بیان کردہ طریقہ کار کی رو سے ترتیب دیا جائے گا.

(2) بورڈ کا اجلاس تب ہوگا جب اس کی ضرورت ہو لیکن چیئر مین کے متعین کردہ جگہ اور وقت پر کم از کم سہ ماہی میں ایک دفعہ منعقد کیا جائے گا.

(3) چیئر مین بورڈ کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر حاضری میں موجود ارکان ایک فرد کو اجلاس کی صدارت کے لیے منتخب کریں گے.

(4) بورڈ کے اجلاس کا کورم موجودہ نو ارکان پر مشتمل ہوگا.

(5) بورڈ کے فیصلے موجودہ ارکان کی کثرت رائے سے کئے جائیں گے .اور برابری کی صورت میں، صدارت کرنے والا فرد ایک اضافی ووٹ کا حقدار ہوگا. بورڈ کے تمام فیصلوں اور احکامت کے منعقد اجلاس میں بات چیت کے ذریعے تحریری طور تحقیقات کی جائے گی.

(6) بورڈ کے موجودہ ارکان بورڈ کے کسی زیرغور معاملے میں متعلقہ معاملات میں مہارت رکھنے والے بات چیت میں حصہ لیں گے لیکن ووٹ ڈالنے کے حق دار یا زیرغور معاملے کے خلاف نہیں ہونگے.

(7) بورڈ کے بالترتیب تین اجلاسوں سے ایک رکن کی بغیر درخواست کے غیر حاضری کی صورت میں اس کو بورڈ کی رکنیت سے ختم کر دیا جائے گا.

(8) تمام ارکان کو اپنے منتخب ناموں یا عہدوں کے ساتھ بذات خود بورڈ اجلاسوں میں شرکت کرنی ہوگی.

7. **بورڈ کے فرائض اور اختیارات:** دفعہ 3 کی رو سے بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات اور فرائض انجام دے گا.

(الف) نئے ادارے بنائے گی کہ وہ ایسے مضامین یا کورسز پیش کرے جیسا کہ وقتی ضرورت ہو،

(ب) TEVTA کے انتظامی اور ریگولیٹری کنٹرول کے تحت اداروں کے ذریعے محسوس صلاحیت کے لیے قومی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں ضروریات کے لیے صحیح طریقہ کار بنائے گی،

(ج) تدریسی سٹاف کی فنی تعلیمی صلاحیتوں اور تدریسی ذمہ داریوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گی.

(د) بین الاقوامی معیار کی ٹریننگ کے لیے تدریسی مشینری یا آلات کو اپ گریڈ کرنے کے لیے طریقہ کار بنائے گا،

(ہ) نجی و سرکاری شرکت داری کی ترقی کے لیے کمرشل خطرات مول لینا،

(و) self employment اور enterpreneurship کو ترقی دینا،

(ز) TEVTA کو مالیاتی طور پر حکومت سے خود مختیار بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے گا،

(ح) مالی خود مختیاری کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے بورڈ اپنی کسی بھی خدمات یا ادارے کے لیے مجوزہ طریقہ کار سے باہر کے ذرائع بھی استعمال کرے گا،

(ط) institute منجمنٹ کمیٹی کے ساتھ بہتر تربیت کے مقاصد کے لیے روابط بنانا،

(ی) اپنے تربیت یافتہ ملازمین سے استفادہ کرنے اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے معیار بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر اخراجات کے لیے سالانہ بنیاد پر اپنے فنڈ مختص کریگا،

(ک) ملک یا بیرون ملک اساتذہ کی تربیت اور طلباء کے لیے وظیفوں اور سکالرشپ قاوم کرنے کے لیے فنڈز مختص کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گا،

(ل) قانون ہذا کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مناسب طور پر ٹیکنیکل اور انتظامی کمیٹیاں بنائے گا،

(م) ووکیشنل اور ٹیکنیکل ٹریننگ کے اداروں، اور trade testing، نصابوں، ہنر کے معیار پر کنٹرول برقرار رکھنا،

(ن) حکومت کی جانب سے متعین شدہ اور مقررہ ترقیاتی پروجیکٹس کی منظوری دینا،

(س) اداروں، صنعتی روابط کو قائم کرنا،

(ع) service outlets کھول کر سپیشل کورسز کا اہتمام یا ابتداء کر کے فنڈ پیدا کرکے،

(ف) جہاں کہیں ضرورت ہو غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر سٹاک ہولڈرز کے ساتھ رابطے میں رہنا،

(ص) قواعد کے مطابق اپنے تربیت یافتہ یوتھ سے استفادہ کرنے اور ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے فرائض اور اختیارات کا استعمال کرنا،

(ق) حکومت کی جانب سے تفویض کردہ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ کے میدان میں ایسے فرائض و دیگر اختیارات کی انجام دہی اور استعمال،

8. **منیجنگ ڈائریکٹر:** (1) حکومت ایسے ایک فرد کو سرکاری افسر تعینات کرے گی جو کہ گریڈ 20 سے کم نہ ہو اور بطور منیجنگ ڈائریکٹر بورڈ اور بورڈ کے متعین شدہ شرائط و لوازم پر تین سال سے زائد فرائض انجام نہیں دے گا۔

(2) تفویض اس امر کے کہ مینجنگ ڈائریکٹر کی مدت ملازمت میں ردوبدل، مینجنگ ڈائریکٹر اس وقت تک فرائض سرانجام دے گا جب تک کہ جانشین دفتر کا چارج نہ سنبھال لیں.

(3) بورڈ کی جانب سے مینجنگ ڈائریکٹر کو تفویض کردہ یا تجویز کردہ کے مطابق مینجنگ ڈائریکٹر ایسے فرائض سرانجام دے گا اور بورڈ کے بطور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفس فرائض سرانجام دے گا.

(4) مینجنگ ڈائریکٹر بطور بورڈ سیکرٹری مندرجہ ذیل کا ذمہ دار ہوگا.

(1) بورڈ کے اجلاس منعقد کرنا،

(2) ایجنڈا، ورکنگ پیپر تیار کرنا اور اس کو ارکان میں تقسیم کرنا،

(3) بورڈ کے ہر اجلاس کے منٹس ریکارڈ کرنا اور اس کو متعلقہ محکموں کو بروقت بھیجنا،

(4) بورڈ کے اجلاس سے متعلقہ تمام معاملات کو اچھے طریقے سے اپنانا،

(5) بورڈ کی جانب سے منظور شدہ پراجیکٹس کی ترقی کا اندازہ اور دیکھ بھال،

9. **مینجمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل:** (1) متعلقہ ادارے کی مینجمنٹ کمیٹیز مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دیگی.

(الف) لوکل ملازمت کے مواقعے یا تربیت یافتہ لیبر فورس کی نشاندہی کرنا،

(ب) نشاندہ ٹریننگ کی ضروریات کے مطابق سالانہ ٹریننگ پلان ترتیب دینا،

(ج) ٹریننگ کے اخراجات کی دیکھ بھال کرنا اور موجودہ سہولیات کے بہترین استعمال کو یقینی بنانا،

(د) متعلقہ سینٹر یا institute یا کالج کے سالانہ بجٹ کا تخمینہ جات لگانا،

(ہ) مجوزہ ٹریننگ کورسسز کے اثرات اور اس کو دور کرنے کے لیے تجویز دینا،

(و) صنعتی linkages ادارے قائم کرنا،

(ز) بورڈ تجویز کردہ کسی بھی دیگر کام کی انجام دہی کرنا،

(ح) موثر اور دیرپا طریقہ کار بنانا تا کہ ان کے ذریعے مندرجہ بالا فرائض کی انجام دہی ہو اور اس سے بورڈ کو آگاہ کرنا اور جہاں کہیں ضرورت ہو بورڈ سے مشور لینا.

11. مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس: (1) کمیٹی ضرورت کے مطابق کم از کم دو ماہ میں ایک مرتبہ ضرور اجلاس بلائے گی.

(2) چیئر مین وقت اور جگہ جب بھی معین کرے اجلاس منعقد کر سکتا ہے.

(3) چیئر مین کی عدم موجودگی میں موجود ارکان میں سے ایک رکن کا انتخاب کرنا جو اجلاس کی صدارت کرے.

(4) اجلاس کا قورم کم از کم 5 ارکان پر مشتمل ہو گا.

(5) اجلاس تمام فیصلے اکثریتی رائے سے کئے جائیں گے، برابر کے ووٹوں کے موقع پر صدارت کرنے والے شخص کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا.

12. اختیارات تفویض کرنا: بورڈ اپنے کوئی بھی اختیارات، ڈیوٹیز، یا فرائض اپنے کسی بھی رکن یا افسر کو ایسے انداز و مدت جیسے مجوزہ قواعد کے مطابق ہو تفویض کر سکتا ہے.

13. فنڈ: (1) ایک فنڈ خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے نام سے قائم کیا جائے گا جو ٹیوٹا کے لیے مختص ہوگا اور اتھارٹی سے تمام رقم اس فنڈ میں جمع ہوگی بشمول صوبائی حکومت کی طرف سے ون۔لائن بجٹ کے۔

(2) فنڈ کو ایسی ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور ایسا استعمال اور با قاعدہ بنایا جائے گا جیسا کہ قواعد میں بیان کردہ ہے۔

(3) فنڈ کو قواعد کے مطابق ٹیوٹا کے مقاصد کے لیے بورڈ کی زیرِ نگرانی با قاعدہ اور استعمال کیا جائے گا۔

14. آڈٹ اور اکاؤنٹس: (1) فنڈ کو شیڈول بنک میں رکھا جائے گا اور بورڈ کی ہدایات کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

(2) خصوصی طور پر نمایاں مقاصد کے لیے علیحدہ بنک اکاونٹ میں رکھا جائے گا۔

(3) بورڈ حکومت کی منظور کردہ بنکوں کے فکسڈ ڈیپوزٹ یا حکومتی سیونگ سکیموں میں اخراجات کے لیے سرمایہ کاری نہیں کریگا۔

(4) بنک کا اکاؤنٹ چیئر مین اور سیکرٹری مشترکہ طور پر چلائے گا

(5) فنڈ کے اکاؤنٹس مجوزہ طریقہ کار سے برقرار رکھے جائیں گے۔

(6) متعلقہ مالیاتی سال کے ختم ہونے کے تیس دن کے اندر چیئرمین فنڈ کا سالانہ اکاونٹ کا گوشوارہ تیار کرے گا۔

(7) آڈیٹر جنرل آف پاکستان فنڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرے گا۔

.15 سالانہ رپورٹ: بورڈ مالیاتی سال کے ختم ہونے کے تین مہینوں کے اندر حکومت کا سالانہ رپورٹ پیش کرے گی اور مندرجہ ذیل توجہ مذکورر کھے گی.

(الف) TEVTA کی مالیاتی حیثیت،

(ب) بنیادی اقدامات جو غور خوص کے عرصے کے دوران لئے گئے ہیں، اور

(ج) آرڈیننس ہذا کے تحت بیان کردہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کام کے دوران درپیش چیلنجز اور اس کو رفع کرنے کے اقدامات.

.16 افسران وغیرہ کی تعیناتی: TEVTA کی خدمات اور TEVTA کی بہتر نظم ونسق کی خاطر بورڈ جیسے بھی ضروری سمجھے، افسران، مشیر اور کنسلٹنٹس کو مجوزہ شرائط ولوازم پر کنٹریکٹ یا ریگولر بنیاد پر ملازم رکھ سکے گا،

.17 سرکاری ملازمین: TEVTA کے تمام ملازمین پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21، 1860ء (قانون نمبر 54، 1860ء) میں بیان کئے گئے معنی کے لحاظ سے سرکاری ملازمین متصور ہونگے،

.18 TEVTA کی معاونت: خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن، بورڈ اور خیبر پختونخوا Trade Testing بورڈ اپنے فرائض متعلقہ قوانین کے مطابق جاری رکھیں گے اور قانون ہذا کی فراہمیات کے تحت TEVTA کو اپنی معاونت فراہم کرے گا.

.19 ہرجانہ: قانون ہذا کے تحت کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی جس نے کوئی کام نیک نیتی سے کیا ہو یا کر چکا ہو.

20. **قواعد سازی کا اختیار:** قانون ہذا کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت قواعد سازی کر سکے گی۔

21. **ضوابط سازی کا اختیار:** قانون ہذا کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بورڈ قانون ہذا کے متصادم ضوابط سازی نہیں کرے گا۔

22. **مشکلات کا ازالہ:** اگر قانون ہذا کی فراہمیات کے دوران کوئی بھی مشکل پیش آئے تو حکومت اس کے ازالے کے لیے جو قانون ہذا کے متصادم نہ ہو احکامات جاری کر سکے گی۔

23. **منسوخی اور محفوظ بنانا:** (1) خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ ایجنسی آرڈیننس 2002ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 33، 2002ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) نقیض اس امر کے کہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی منسوخی کے باوجود کوئی بھی کام ہوا ہو، کارروائی ہوئی ہو، قواعد بنائے گئے ہوں اور مذکورہ آرڈیننس کے تحت جاری کردہ اعلامیے اور حکم نامہ، آرڈیننس ہذا کی دفعات سے متصادم نہ ہو، لیے، بنائے، آرڈیننس ہذا کے تحت متصور اور جاری کئے جائیں گے۔

24. **منسوخی:** خیبر پختونخوا ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ٹریننگ آرڈیننس 2014ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 9، 2014ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔